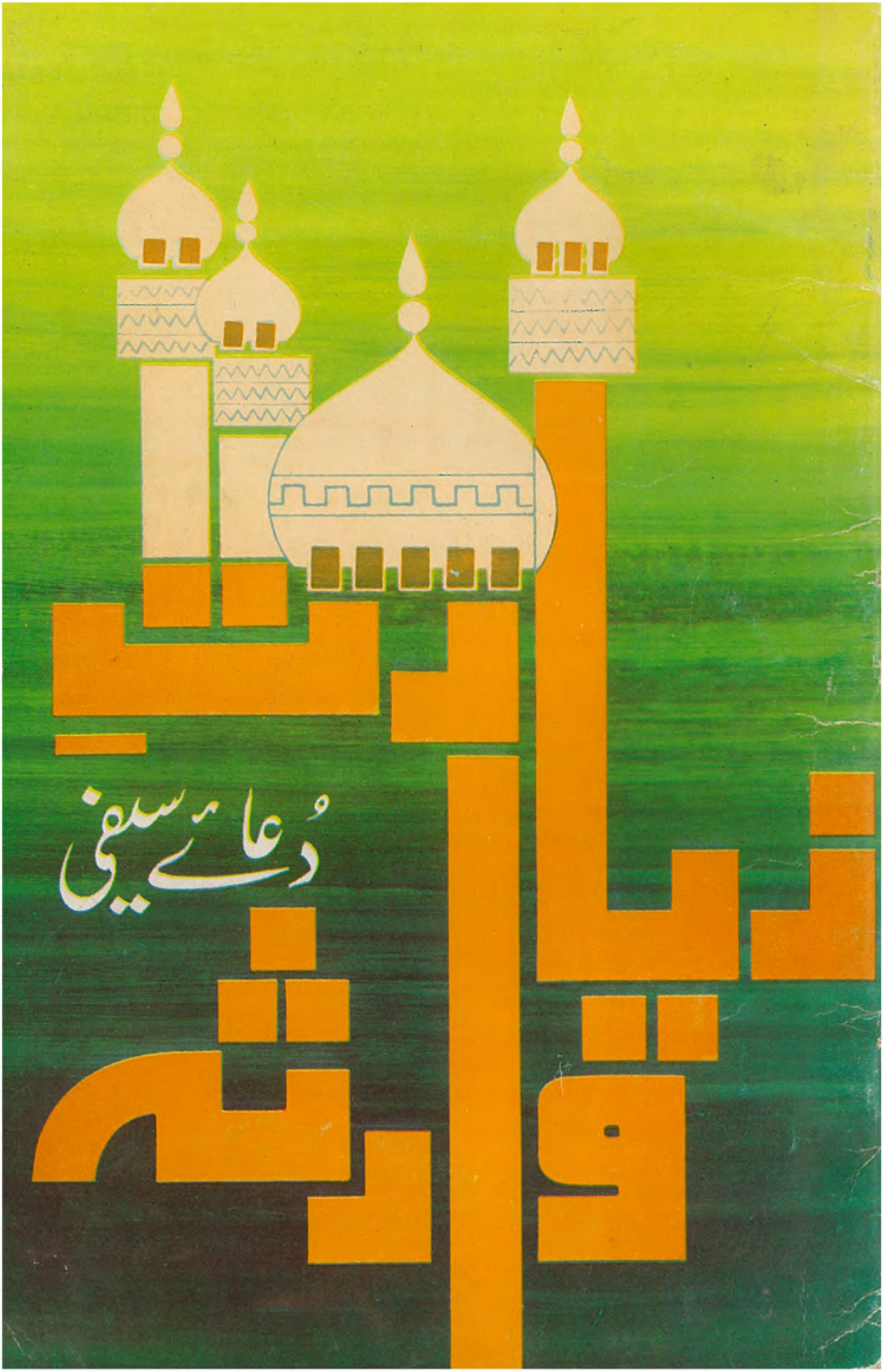
زیارت
دعائے سیفی

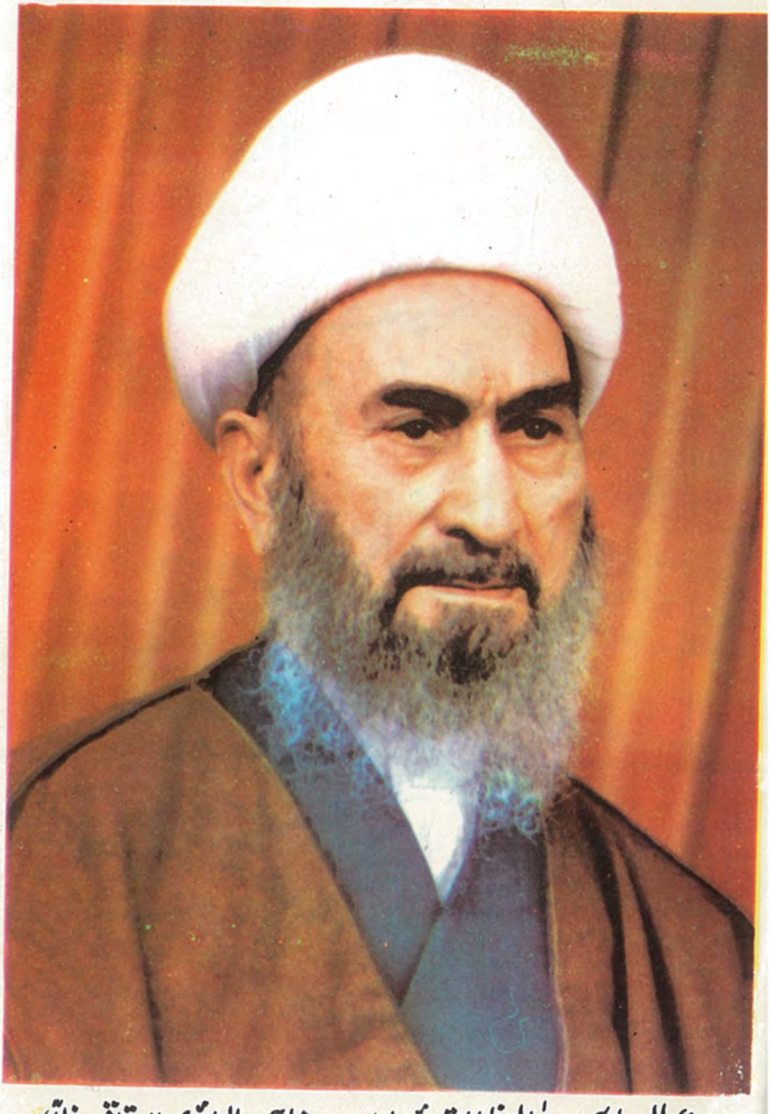

الزعیم المصلح آیۃ اللہ العظمیٰ آقائی الحاج میرزا حسن الحائری الاحقاقی مدظلہ،

سرپرست

آیۃ اللہ العظمیٰ الامام المصلح

میرزا حسن الحائری الاحقاقی

کویت

الاحقاقی اکیڈمی

مکھنانوالی ضلع گجرات

الأوحد
موقع الأوحد
Awhad.com

گفتارِ مقدم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"دعا" عبد و معبود کے درمیان ایک وسیلہ ہے جب بندہ دنیا کی پریشانیوں سے گھبرا کر دل برداشتہ ہو جائے ، ظاہری اسباب ختم ہو جائیں اور مادی وسائل ساتھ چھوڑ دیں تو ، "دعا" —— ٹوٹے ہوئے دلوں کے لئے سہارا بن کر سامنے آتی ہے اور زبانِ حال سے بندے کو مخاطب کرتی ہے کہ ؛

"اے اللہ کے بندے جب تو ساری دُنیا
سے مایوس ہو چکا ہے ، تو ذرا اُس
ذات کو تو پکار کر دیکھ جو کسی کو مایوس
نہیں کرتی !"

مولانا مرزا نوازش علی۔ ایم اے فارسی
ایم اے عربی

عرض

سچّی حقیقی اور اصل بات تو یہی ہے کہ قرآن کریم کی سکھلائی ہوئی دعائیں ہوں یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی دعائیں ہوں یا "چہاردہ" معصومین علیہ السّلام کی تبلائی ہوئی دعائیں ہوں، سب دعاوں کا اُسی زبان میں پڑھنا اور سمجھنا زیادہ موجب برکت وسعادت ہے کیونکہ یہ دعائیں خزانے کی صورت ہیں بے بہا دقائق وحقائق اور معرفت کے راز اپنے اندر رکھتی ہیں اور آدمی اس ایمان سے دعا کرے کہ معبود میں نہیں جانتا مگر تو جانتا ہے جو اِن دعاؤں کا حقیقی مقصود ہے۔
پروردگار تو میری رُوح پہ اِن کے معنی کھول اور اِن کے ثمرات عطا فرما۔

مولانا مرزا نوازش علی

ایم اے فارسی
ایم اے عربی

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام زیارت مسوطہ (وارثہ)

سلام ہو آپ پر اے حضرت ابو عبداللہ (حسینؑ) سلام ہو آپ پر اے فرزندِ رسولؐ، آپ پر سلام۔ خدا کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ (پھر بحضور قلب کہے) سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے جانشین جو خدا کے منتخب پیغمبر ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے جانشین جو نبی اللہ ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے جانشین جو خلیل خدا ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے جانشین جو کلیم اللہ ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو روح اللہ ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفےٰؐ کے جانشین جو حبیب کبریا ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب کے جانشین جو ولی خدا ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفےٰؐ کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت علیؑ مرتضیٰ کے دلبند۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت فاطمۂ زہراؑ کے لختِ جگر۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت خدیجۃ الکبریٰؑ کے نورِ نظر سلام ہو آپ پر اے (وہ) ربانی خون اور اس ربانی خون کے فرزند جس کا

بدلہ لیا جائے گا) اور اے وہ شہید جس کا ضرور انتقام لیا جائے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، نیکیوں کا حکم دیا، برائیوں سے روکا اور زندگی کی آخری سانس تک خدا اور رسولؐ کی اطاعت کرتے رہے خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا۔ خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اُس گروہ پر جس نے یہ بات سُنی اور راضی رہا۔ اے مولا اے امام مظلوم میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بزرگوں کے بُلند و بالا صلبوں اور پاک و پاکیزہ رحموں میں بھی نور کی حیثیت سے جلوہ گر تھے۔ زمانہ جاہلیت نے اپنی کثافتوں سے آپکو آلودہ نہیں کیا اور نہ ہی تاریکیوں کا آپ کو لباس پہنایا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون اور اہلِ ایمان کے (مرکزی) رُکن ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نیک کردار، پرہیزگار، خدا کے نزدیک پسندیدہ اور پاکیزہ صفات امام ہیں۔ ہادی بھی ہیں، ہدایت یافتہ بھی ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ آئمہ برحق جو آپ ہی کی اولاد میں سے ہیں (سب کے سب تقویٰ اور پرہیزگاری کی آواز، ہدایت کے روشن نشان (خدا کی) مضبوط رسّی اور دُنیا کے لوگوں کے لئے حجّت خدا ہیں اور میں خدا، اسکے فرشتوں

اور انبیاء و مرسلین کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں اپنے انتہائے اعمال اور تمام تر دینی آداب کے ساتھ آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ کی رجعت کا یقین رکھتا ہوں ۔ میرا دل آپ کے دل کے ساتھ (جذبۂ محبت) سلامتی رکھنے والا اور میرے اُمور آپ کے حکم کے تابع ہیں ۔ خداوند عالم کا درود و سلام آپ پر بھی ہو ۔ آپ حضرات کی ارواح پر بھی، آپ حضرات کے جسم مبارک اور جسدِ اقدس پر بھی ۔ آپ میں سے ظاہر بظاہر جو موجود رہے اُن پر بھی، آپ میں سے جو غائب رہے اُن پر بھی ۔ آپ کے ظاہری (جسم) پر بھی اور آپ کی باطنی (حقیقت ذات) پر بھی ۔

زیارت شہزادہ علی اکبر علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے پیغمبر خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے حسینؑ شہید کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے وہ ذات جو خود بھی شہید اور شہید کے فرزند بھی ہیں، سلام ہو آپ پر اے مظلوم اور مظلوم کے بیٹے ۔ خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا او

خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اُس گروہ پر جس نے یہ بات سُنی اور پھر بھی راضی رہا۔

زیارت قمرِ بنیٰ ہاشم حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے ابوالقاسم، اے عباسؑ علمدار ابن امیرالمومنین، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے بھرپور اخلاص برتا، امانت کے فرض کو ادا کر دیا۔ اپنے اور اپنے بھائی کے دشمنوں سے جہاد کیا۔ خدا کا درود و سلام ہو آپ کی پاک و پاکیزہ رُوحِ انور پر خداوند عالم آپ کو آپ کے بھائی کی جانب سے بہترین جزائے خیر دے۔

زیارت جمیع شُہدائے کربلا رضی (رضوان اللہ علیہم)

آپ سب پر سلام اے اولیاؑ و دوستداران خدا، آپ سب پر سلام ہو اے اللہ کے برگزیدہ بندوں اور اُن سے سچّی محبّت رکھنے والوں آپ سب پر سلام ہو اے دین خدا کے مددگار، آپ سب پر سلام ہو اے پیغمبر خدا کے مددگار، آپ سب پر سلام ہو اے حضرت امیرالمومنین کے

انصار، آپ سب پر سلام اے حضرت فاطمۂ زہرا سیّدۃ نساء العالمین کی نصرت کرنے والے، آپ سب پر سلام ہو اے ابو محمد حضرت حسنؑ مجتبیٰ کے انصار (وہ امام حسنؑ مجتبیٰ) جو پاکیزہ صفات، ناصح اور امین ہیں۔ آپ سب پر سلام ہو اے حضرت سیّد الشہداء امام حسینؑ کے یاور و انصار آپ لوگوں پر ہمارے ماں باپ قربان، آپ لوگ بھی پاک و پاکیزہ ہیں اور وہ زمین بھی پاکیزہ جہاں آپ دفن ہوئے۔ قسم بخدا آپ لوگوں نے بہت عظیم الشان کامیابی حاصل کی۔ کاش میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا اور یہی کامیابی میں بھی حاصل کرتا۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

دعائے سیفی
(حرز یمانی)

اے خدا تو ہی سلطان برحق ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے برائی کی اور اپنی ذات کے ساتھ زیادتی کی، اب میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، تو میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی اور نہیں ہے۔

اے خدا میں تیری حمد کرتا ہوں کیونکہ تو ہی سزاوار حمد ہے! اُن احسانات پر جو تو نے مجھ پر کئے اور تیرا فضل و کرم میرے شامل حال رہا اور تیرا لطف مسلسل مجھ تک پہنچتا رہا۔ تو میری جانب سے دفاع بھی کرتا رہا، مجھے توفیق بھی دیتا رہا اور میری دعاؤں کو قبول بھی کرتا رہا۔

میں تجھ سے ہی دعا کرتا ہوں اور مشکلات میں تجھ ہی کو پکارتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تو تجھے ہر مقام پر موجود پاتا ہوں تو میرے کاموں میں میرا مددگار، میرے گناہوں کو معاف کرنے والا اور میرے عیوب کی پردہ پوشی کرنے والا ہے۔

جب سے تو نے مجھے دنیا میں پیدا کیا، ایک لمحہ کے لئے بھی تیرے احسانات کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا اور تیری نگاہیں دیکھ رہی ہیں کہ میں آخرت کے لئے کیا سامان کر رہا ہوں۔ تو نے مجھے ہر قسم کے مصائب و آلام سے نجات دی۔ رنج و غم سے محفوظ رکھا اور مختلف آزمائشوں سے بچا لیا۔

میں تیرے ہی احسانات کا ذکر کرتا ہوں۔ کیونکہ تیری طرف سے خیر کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ تیرا فضل و کرم لامحدود اور تیری نعمتیں پیہم مجھ تک پہنچ رہی ہیں۔ میں نے تجھ سے جو آرزو کی تو نے اسے پورا کیا۔

تو میرے سفر و حضر میں میرے ساتھ رہا۔ ہر حالت میں میری مدد رہنمائی کی، میرے دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیا بلکہ ان کی

سازشوں کو تو ہی دفع کرتا رہا اور مجھ سے عداوت کرنیوالوں کو اُنکی عداوت کا مزا چکھاتا رہا۔ میری حمد و ثنا اِس زمانے سے اُس زمانے تک تیرے لئے مسلسل جاری رہے گی۔ ہر قسم کی پاکیزگی تیرے لئے ہے اور توحید و تمجید کا ہر باب تیرے لئے مخصوص ہے۔ تجھے اپنی قدرت کاملہ میں کسی مددگار کی اور خدائی میں کسی مشیر کی ضرورت نہیں ہے نہ تیری اصل ذات تک کسی کی رسائی ہے اور نہ کسی کا وہم و خیال تیرے غیب کے پردوں کو چاک کرسکتا ہے۔ لہٰذا ہم جو بھی تصوّر قائم کریں گے وہ تیری عظمت کے مقابلہ میں محدود ہی ہوگا۔ نہ ہمتوں کی بلندی تجھ تک پہنچ سکتی ہے، نہ فکر کی گہرائی تیرا کھوج لگا سکتی ہے اور نہ دیکھنے والوں کی نگاہیں تیرا ادراک کرسکتی ہیں۔ تیری صفتِ قدرت تمام مخلوقات کے اوصاف سے بلند ہے اور تیری عظمت سب سے برتر ہے، جسے تو بڑھانا چاہے اُس میں کمی نہیں ہو سکتی اور جسے تو گھٹانا چاہے وہ بڑھ نہیں سکتا۔

تمام عقل و فہم تیری توصیف سے عاجز اور تمام اذہان تیری عظمت تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ تیرا وصف کیونکر ممکن ہے جبکہ

تُو صاحب قدس و جبرُوت ہے جو ازلی و دائمی ہے اور کوئی تیرے مثل نہیں ہے۔ فکر و فہم کے تمام راستے تیری ملکوت کی گہرائیوں میں محوِ حیرت ہیں۔ ہر بادشاہ تیری عظمت کے آگے سرنگوں تمام پیشانیاں تیرے سامنے سربسجُود ہیں۔ ہر شے تیری جلالت کے آگے سر خم کئے ہُوئے ہے اور تیری قدرت کے مقابلے میں ہر ایک سپر انداختہ ہے۔

جو شخص بھی تیری عظمت کے بارے میں غور کرے گا وہ تھک کر بے بس ہو جائے گا۔ اس کی عقل حیران اور اس کی فکر پریشان ہو جائیگی۔

اے پالنے والے ہر قسم کی مدح و ثنا ہمیشہ اور دائمی طور پر تیرے ہی لئے ہے جس میں کسی لمحہ کسی آن کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہو سکتی۔

تیری حمد و ثنا۔ رات کی تاریکی، صبح کی روشنی، خشکی و تری اور دن و رات کے تمام اوقات پر محیط ہے۔ اے پالنے والے اگر میں تیری طرف راغب ہوں تو یہ بھی تیری دی ہُوئی توفیق کی بنا پر ہے کیونکہ میں ہر آن تیری بے شمار نعمتوں میں گھرا ہوا ہُوں اور تو مجھے صرف اُن ہی باتوں کا حکم دیتا ہے جو میری طاقت کے اندر ہوں کیونکہ تجھے صرف میری فرمانبرداری مطلوب ہے اور میں خواہ کچھ بھی کروں نہ اپنی زبان

سے تیری نعمتوں کا پورا شکر ادا کر سکتا ہوں اور نہ اپنے اعضاء و جوارح کے ذریعے۔

تو وہ معبود برحق ہے جس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں اور دنیا کے کسی پردے میں چھپی ہوئی چیز بھی تجھ سے مخفی نہیں ہو سکتی، تو جس چیز کے لئے حکم دے کہ ہو جا، وہ بہر حال ہو جاتی ہے۔ پالنے والے تیرے لئے وہ تمام تعریفیں ہیں جن کا تو نے تذکرہ کیا ہے اور تیری ذات دنیا کے تمام تسبیح و تحمید کرنے والوں اور تیری عظمت بیان کرنے والوں کی حمد و ثنا سے برتر ہے۔

اور اے پالنے والے، ان تمام تسبیح و تقدیس کرنے والوں کی حمد و ثنا کے مانند میری جانب سے بھی ہر آن مدح و ثنا کو قبول فرما۔ کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ دنیا بھر کے حمد و ثنا کرنے والوں میں میرا نام بھی شامل ہو۔

اے پالنے والے وہ کام کتنا آسان ہے جو تو نے میرے سپرد کیا ہے اور وہ نعمتیں کتنی عظیم ہیں جن کا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔
تو نے پہلے مجھے اپنی بے شمار نعمتوں سے نوازا، پھر ان پر میرے

مقدور کے مطابق شکر کا مطالبہ کیا اور اس شکر پر دوبارہ بے شمار اجر و ثواب کا وعدہ کیا۔

مجھے انواع و اقسام کا رزق عطا فرمایا۔ پھر اس کا کچھ حصہ (غریبوں اور محتاجوں) کو دینے کو کہا اور پھر اس کا بہت بڑا عوض مقرر کیا۔

مجھے ہر قسم کی بلا و آزمائش سے بچایا۔ امتحانات سے محفوظ رکھا، عافیت کی نعمت سے نوازا اور بڑے بڑے انعامات مقرر فرمائے۔

ہمارے لئے عمدہ دلیل اور بلند درجات معین فرمائے اور ہماری ہدایت کے لئے اُس ذاتِ اقدس کو مبعوث بہ رسالت کیا جو اپنی نبوت میں سب سے عظیم اور شفاعت کے اعتبار سے سب سے برتر ہیں، یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

اے پالنے والے میری وہ تمام کوتاہیاں بخش دے۔ جن کو تیری مغفرت کے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا اور تیرے عفو و درگزر کے بغیر وہ دور نہیں ہو سکتیں۔

پالنے والے مجھے ایسا یقین و اطمینان عطا فرما کہ زمانے کی مصیبتوں کو برداشت کرنا میرے لئے آسان ہو جائے اور پریشانیوں کے موقع پر میرا دل صرف تیری ہی طرف راغب ہو۔

پالنے والے میری مغفرت فرما، مجھے مرتبۂ بلند عطا فرما اور مجھے توفیق دے کہ ہمیشہ تیری رحمتوں کا شکر ادا کرتا رہوں۔

بے شک تو اکیلا ہے، بلند و برتر ہے، سمیع و علیم ہے، تیرے حکم کو کوئی ٹال نہیں سکتا اور تیرے فیصلوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ میرا اور ہر شے کا پروردگار تو ہی ہے، تو نے ہی زمین و آسمان کو پیدا کیا اور تو ہی ظاہر و باطن سے باخبر اور ہر شے سے بلند و بالا ہے۔

خداوندا مجھے ثبات قدم عطا فرما، نیکی کے راستے پر مجھے مضبوطی سے قائم رکھ اور مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہوں۔

میں ہر ظالم کے ظلم، ہر نافرمان کی نافرمانی اور حاسد کے حسد پر تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ تیری ہی مدد سے میں دشمنوں کا مقابلہ

کر سکتا ہُوں اور تیری ہی توفیق سے مجھے دوستوں کی مہربانیاں نصیب ہو سکتی ہیں۔

پالنے والے میں اعتراف کرتا ہُوں کہ میں تیری نعمتوں کو شمار نہیں کر سکتا اور تیرے لطف و کرم اور احسانات کو گِن بھی نہیں سکتا۔

تو وحدہٗ لاشریک ہے، تو نے ہی کائنات کو پیدا کیا اور تیرا ہی دامنِ عدل پُوری کائنات پر سایہ فگن ہے۔ کوئی تیرے حکم کو بدل نہیں سکتا۔ لوگوں کی ہر چیز کا مالک تو ہی ہے اور تیری مرضی کے بغیر کوئی کسی چیز کا مالک نہیں ہو سکتا۔

اے پالنے والے تو ہر سلطنت کا مالک ہے۔ جسے چاہے صاحبِ اقتدار بنائے اور جسے چاہے اقتدار سے محرُوم کر دے۔ جسے چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلیل و خوار کر دے۔ تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ دن کو رات اور رات کو دن بنانے والا موت سے حیات اور حیات سے موت کی طرف لانے والا تو ہی ہے اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب عطا فرماتا ہے۔

نعمت دینے والا، احسان کرنے والا، پیدا کرنے والا، ایجاد

کرنے والا، قدرت والا اور صاحب قدس و جبروت تو ہی ہے۔ عزت و بزرگی، عظمت و کبریائی، نور و تابانی، شوکت و ہیبت سب کچھ تیرے لئے ہے۔

تیرے احسانات قدیم ہیں۔ تیری سلطنت عظیم ہے۔ تیری سخاوت وسیع اور تیری قدرت لامتناہی ہے۔ تو نے ہی مجھے اشرف المخلوقات بنایا، قوت سماعت و بصارت بھی عطا فرمائی اور ہر قسم کے نقص سے پاک اور صحیح سالم پیدا کیا۔ پھر اپنے فضل و کرم سے دُنیا کی آسائشیں بھی فراہم کیں اور بہت سے لوگوں سے مجھے بہتر قرار دیا۔

تو نے ہی مجھے وہ قوت سماعت عطا فرمائی۔ جس سے میں تیری آیتوں کو سنتا ہوں اور وہ دل عطا فرمایا جس سے تیری عظمت کو پہچانتا ہوں۔

میں تیرے فضل کی حمد و ثنا کرتا ہوں۔ تیرا شکر گزار ہوں اور تیرے حق کی گواہی دیتا ہوں۔

تو وہ ہی ہے جو ہر شے سے قبل بھی موجود تھا اور ہر شے کے

بعد بھی تو ہی موجود ہوگا اور میری تمام کوتاہیوں کے باوجود تو نے مجھ سے نہ کوئی مواخذہ کیا اور نہ اپنے احسانات کا سلسلہ کبھی منقطع کیا۔

تو اگر میں صرف تیرے عفو و درگزر ہی کو یاد رکھوں اور دعاؤں کی قبولیت ہی کا اعتراف کروں کہ کس طرح میں تجھے یاد کرتا رہا اور تو مجھے اپنے خزانہ فیض سے نوازتا رہا (تو میرے انفاس اسی احسان کو شمار کرنے کے لئے کافی ہیں)

تیری حمد و ثنا بے پایاں ہے اور جس طرح تیری رحمت کائنات پر محیط ہے۔ اسی مناسبت سے تیری حمد و ثنا بھی پوری کائنات پر محیط ہے۔

اے خدا، جس طرح اپنے فضل و کرم سے تو مجھے اب تک نوازتا رہا۔ آئندہ کے لئے بھی تیرے ہی فضل و کرم کا امیدوار رہوں اور تیری توحید، تمجید، تحمید، تہلیل، تکبیر، تعظیم، نور، لطف و کرم اور تیری برتری و بلندی، تیرے جلال و جمال، تیری قدرت سلطان اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اہلبیت طاہرین کو وسیلہ بناتے ہوئے تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے اپنے کرم سے محروم

نہ کرنا۔ مجھے یقین ہے کہ اگر مجھ سے تیرا شکر ادا کرنے میں کوتاہی ہو جائے تب بھی تیری طرف سے فضل و احسان میں کمی نہیں ہوتی۔ کیونکہ تیرا خزانہ کبھی خالی نہیں ہو سکتا، تو پھر تیرا فیض کیونکر رک سکتا ہے۔

اے خدا مجھے ڈرنے والا دل، سچا یقین اور ذکر کرنیوالی زبان عطا فرما۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں غافل ہو جاؤں یا میرا پردہ چاک ہو جائے یا تیری یاد سے دُور ہو جاؤں۔

اے خدا مجھے اپنی رحمت سے دُور نہ کرنا، نہ اپنے سلسلہ فیض کو منقطع کرنا، نہ اپنے جود و کرم سے دُور کرنا۔

اے پالنے والے تنہائی میں تو ہی میرا مونس و غمخوار ہے۔ ہلاکت سے بچانے والا اور ہر بلا و آزمائش سے محفوظ رکھنے والا تو ہی ہے۔

پالنے والے تیرا وعدہ سچا ہے۔

اے پالنے والے مجھے بلندی عطا کرنا، پستی کی طرف مت بھیجنا۔ اے خداوندا مجھ پر فضل و کرم میں اضافہ کرنا، اس میں کمی مت کرنا۔

اے خدا مجھ پر رحم فرمانا، مجھے مبتلائے عذاب نہ کرنا۔ اے خدا میری مدد فرمانا، مجھے بے یار و مددگار مت چھوڑنا۔ اے خدا مجھے برتر رکھنا، دوسروں کو مجھ پر برتر مت کرنا۔

اور اے پالنے والے ہمیشہ حضرت محمد مصطفےٰ اور آپ کے اہلبیت طاہرین پر درود و سلام کی بارش ہو۔

زیارتِ جامعہ صغیرہ

”یہ وہ زیارت ہے جو تمام ائمہ معصومین علیہم السلام میں سے ہر ایک کے روضہ پر بھی پڑھی جاسکتی ہے اور دُور سے بھی پڑھنے میں ثواب ہے۔“

سلام ہو اللہ کے اولیاء اور اُس کے منتخب بندوں پر۔

سلام ہو الٰہی امانت داروں اور اُس کے دوستداروں پر۔

سلام ہو اللہ کے مددگاروں پر اور اُس کے نمائندوں پر۔

سلام ہو اُن پر جو معرفتِ خداوندی کا مرکز ہیں۔

سلام ہو اُن پر جو ذکرِ خداوندی کا محور ہیں۔

سلام ہو اُن پر جو امر و نہیٔ خداوند کے مظہر ہیں۔

سلام ہو اُن پر جو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔

سلام ہو اُن پر جو رضائے الٰہی میں ثابت قدم ہیں۔
سلام ہو اُن پر جو اطاعتِ خداوندی میں صاحبانِ اخلاص ہیں۔

سلام ہو اُن پر جو اللہ کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں۔
سلام ہو اُن پر جن سے محبت کرنے والا خُدا سے محبت کرنے والا ہے اور جن سے عداوت رکھنے والا خدا کا دشمن ہے۔
جس نے ان کو پہچانا، اُس نے خُدا کو پہچانا اور جس نے اُن کے حق کو نہیں پہچانا وہ خدا کے حقوق سے بھی بے خبر ہے۔ جو اُن سے تمسک رکھے وہ خدا سے وابستہ ہے اور جو اُن کا ساتھ چھوڑے وہ خداوند عالم سے دُور ہو جاتا ہے۔
(اے آلِ محمّد) میں خدا کو گواہ بنا کے کہتا ہوں کہ جو آپ کے ساتھ سلامتی اختیار کرے میں بھی اُس کے ساتھ سلامتی اختیار کروں گا، جو آپ سے جنگ کرے میں بھی اُس سے جنگ کروں گا۔ آپ کے ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں، اور ان تمام معاملات کو آپ حضرات کے سپرد کرتا ہوں۔

جنّوں میں سے یا اِنسانوں میں سے جو بھی آلِ محمدؐ کا دشمن ہو سب پر اللہ کی لعنت۔

میں اُن تمام لوگوں سے بری ہوں اور (اے اہلبیت پیغمبر) ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں۔

اے خداوندا، تو ہر آن حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود و سلام نازل فرماتا رہ۔

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

Printed AT: BEAVER PRINTERS